Name :> ather

Address :> usa

Sebject :> SEX

Writer :> عبد اللہ رحمان

Serial No :> 5717

Fatwa No :> ۲۰۸۹۲

Date :> 1/25/2009

Email :>

please guide me if some one do sex with his wife from behind which is not allowed ofcourse i have heard that his nikkah is going to be fasid is it true ? what is fasid ? and why is it not allowed to do it from behind is it just because of the pain which women bears .if some body says that the women he is having sex withis not feeling pain then is it allowed? please reply lot of peoples asked me questions about this and i had no answer assalamuelaikum

مہربانی فرماکر میری رہنمائی فرمائیں۔ اگر کوئی شخص اپنی بیوی کی پچھلی (دبر) جانب جماع کرے جسکی اجازت نہیں دی گئی، میں نے سنا ہے کہ اسکا نکاح فاسد ہوجائے گا کیا یہ سچ ہے ؟ فاسد کیا ہوتا ہے ؟ اور کس وجہ سے پچھلی جانب سے جماع کی اجازت نہیں ہے کیا یہ اس بناء پر ہے کہ اس میں عورت کو تکلیف اٹھانی پڑتی ہے اگر کوئی یہ سمجھے کہ جس عورت سے وہ جماع کرتا ہے اسے تکلیف نہیں ہوتی تو کیا اس بات کی اجازت ہوگی ؟ مہربانی فرماکر جواب دیں کیونکہ بہت سارے لوگوں نے مجھ سے اسکے متعلق سوالات کئے تھے اور میرے پاس جواب نہیں تھا۔ السلام علیکم۔

الجواب حامداً و مصلیاً

عورت کے پچھلے راستے سے جماع کرنا غیر اسلامی اور غیر فطری عمل ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع فرمایا ہے اور ایسے شخص کو جو اپنی بیوی کے پچھلے راستے سے جماع کرتا ہے ملعون قرار دیا ہے اور ایسے شخص سے براءت کا اظہار فرمایا ہے اس فعلِ بد کی حرمت کا مدار تکلیف اور عدم تکلیف پر نہیں بلکہ شریعت کی طرف سے پابندی اور ممانعت ہے۔ تاہم اگر کسی نے ایسا فعلِ بد کرلیا تو اس سے عقدِ نکاح متأثر نہیں ہوتا۔

وفی المرقاۃ: وعن خزیمۃ بن ثابت رضی اللہ عنہ أنّ النبی علیہ الصلاۃ والسلام قال "إن اللہ لا یستحیي من الحق لا تأتوا النساء فی أدبارهن" اھ (ج ٦ ص ٣٢٩)

وفی اعلاء السنن: عن أبی هريرة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ملعون من أتیٰ إمرأتہ فی دبرها اھ (ج ١١ ص ٢٧٧)

وفی المرقاۃ: عن ابن عباس رضی اللہ عنهما قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا ینظر اللہ الی رجل أتی رجلاً و امرأۃ فی الدبر اھ (ج ٦ ص ٣٥٠)

(جاری ہے ....)

وفي البحر عن الينابيع ولا يحل له أن يأتي زوجته في الدبر إلا عند أصحاب الظواهر وهو خلاف الإجماع (ج ٨ ص ١٩٣)

واللہ تعالیٰ أعلم بالصواب
عبید اللہ رحمت عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
٣٠ ربیع الاول ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن
٣/ ربیع الثانی ١٤٣٠ھ

الجواب صحیح
عبداللہ شوکت [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوری ٹاؤن
٣/ ربیع الثانی ١٤٣٠ھ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

رئیس
دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

دار الافتاء
٥٨٩٦
١/٤/٠٩

[illegible]
١/٤/٠٩